اتوار 18 جولائی، 2021

مضمون۔ زندگی

سنہری متن: 1 رومیوں 6 باب 23 آیت

”خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔“

جوابی مطالعہ: پیدائش 5 باب 1، 2، 21تا24 آیات

1۔ جس دن خدا نے آدم کو پیدا کیا تو اُسے اپنی شبیہ پر بنایا۔

2۔ نر و ناری اُن کو پیدا کیا اور اُن کو برکت دی۔

21۔ اور حنوک پینسٹھ برس کا تھا جب اُس سے متوسالح پیدا ہوا۔

22۔ اور متوسالح کی پیدائش کے بعد حنوک تین سو برس تک خدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

23۔ اور حنوک کی کل عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی۔

24۔ اور حنوک خدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور غائب ہو گیا کیونکہ خدا نے اُسے اٹھا لیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ 2 سلاطین 2 باب 1 تا 12 آیات

1۔اور جب خداوند ایلیاہ کو بگولے میں آسمان پر اٹھا لینے کو تھا تو ایسا ہوا کہ ایلیاہ الیشع کو ساتھ لیکر جلجال سے چلا۔

2۔اور ایلیاہ نے الیشع سے کہا تو ذرا یہیں ٹھہر جا اِس لیے کہ خداوند نے مجھے بیت ایل کو بھیجا ہے۔الیشع نے کہا خداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہیں چھوڑوں گا سو وہ بیت ایل کو چلے گئے۔

3۔اور انبیاء زادے جو بیت ایل میں تھے الیشع کے پاس آکر اُس سے کہنے لگے کیا تجھے معلوم ہے کہ خداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا لے گا؟ اُس نے کہا ہاں میں جانتا ہوں تم چپ رہو۔

4۔اور ایلیاہ نے اُس سے کہا الیشع تو ذرا یہیں ٹھہر جا کیونکہ خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ہے اُس نے کہا خداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہیں چھوڑوں گا سو وہ یریحو میں آئے۔

5۔اور انبیازادے یریحو میں تھے الیشع کے پاس آکر اُس سے کہنے لگے کیا تجھے معلوم ہے کہ خداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھا لے گا؟ اُس نے کہا ہاں میں جانتا ہوں تم چپ رہو۔

6۔اور ایلیاہ نے اُسے کہا تو ذرا یہیں ٹھہر جا کیونکہ خداوند نے مجھے یردن کو بھیجا ہے۔اُس نے کہا خداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہیں چھوڑوں گا سو وہ دونوں آگے چلے۔

7۔اور انبیازادوں میں سے پچاس آدمی جا کر اُن کے مقابل دور کھڑے ہو گئے اور دونوں یردن کے کنارے کھڑے ہوئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔اور ایلیاہ نے اپنی چادر کو لیا اور اُسے لپیٹ کر پانی پر مارا اور پانی دو حصے ہو کر ادھر ادھر ہو گیا اور وہ دونوں خشک زمین پر ہو کر پار گئے۔

9۔اور جب وہ پار ہو گئے تو ایلیاہ نے الیشع سے کہا کہ اِس سے پیشتر میں تجھ سے لے لیا جاوں بتا کہ میں تیرے لئے کیا کروں؟ الیشع نے کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تیری روح کا دگنا حصہ مجھ پر ہو۔

10۔اُس نے کہا تُو نے مشکل سوال کیا تو بھی اگر تُو مجھے اپنے سے جُدا ہوتے ہوئے دیکھے تو تیرے لیے ایسا ہی ہو گا۔ اور اگر نہیں تو ایسا نہ ہو گا۔

11۔اور وہ آگے چلتے اور باتیں کرتے جاتے تھے کہ دیکھو ایک آتشی رتھ اور آتشی گھوڑوں نے اُن دونوں کو جدا کر دیا اور ایلیاہ بگولے میں آسمان پر چلا گیا۔

12۔الیشع یہ دیکھ کر چِلایا اے میرے باپ! میرے باپ! اسرائیل کے رتھ اور اُس کے سوار! اور اُس نے اُسے پھر نہ دیکھا۔ سو اُس نے اپنے کپڑوں کو پکڑ کر پھاڑ ڈالا اور دو حصے کر دیا۔

2۔ یوحنا 11 باب 1،4 (تا دوسرا)، 11 (ہمارا) تا 15، 17، 32 تا 34، 38 تا 44 آیات

1۔مریم اور اُس کی بہن مارتھا کے گاؤں بیت عنیاہ کا لعزر نامی ایک آدمی بیمار تھا۔

4۔یسوع نے سُن کر کہا

11۔ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے اور میں اُسے جگانے جاتا ہوں۔

12۔پس شاگردوں نے اُس سے کہا، اے خداوند! اگر سو گیا ہے تو بچ جائے گا۔

13۔یسوع نے تو اُس کی موت کی بابت کہا تھا مگر وہ سمجھے کہ آرام کی نیند کی بابت کہا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔تب یسوع نے اُن سے صاف کہہ دیا کہ لعزر مر گیا۔

15۔اور میں تمہارے سبب سے خوش ہوں کہ وہاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ، لیکن آؤ ہم اُس کے پاس چلیں۔

17۔پس یسوع کو آکر معلوم ہوا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دن ہوئے۔

32۔جب مریم وہاں پہنچی جہاں یسوع تھا اور اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں میں گر کر اُس سے کہا اے خداوند اگر تُو
یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔

33۔جب یسوع نے اُسے اور اُن یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دل میں نہایت رنجیدہ ہوا
اور گھبرا کر کہا

34۔تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ انہوں نے کہا اے خداوند چل کر دیکھ لے۔

38۔یسوع پھر اپنے دل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا۔

39۔یسوع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مارتھا نے اُس سے کہا اے خداوند! اُس میں سے تو
اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے۔

40۔یسوع نے اُس سے کہا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو ایمان لائے گی تو خدا کا جلال دیکھے گی؟

41۔پس انہوں نے اُس پتھر کو ہٹا دیا۔ پھر یسوع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے
میری سُن لی۔

42۔اور مجھے تو معلوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سُنتا ہے مگر ان لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے کہا
تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا ہے۔

43۔اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر نکل آ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

44۔ جو مر گیا تھا کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا اِسے کھول کر جانے دو۔

3۔ یوحنا 3 باب 16 آیت

16۔ کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

4۔ یوحنا 17 باب 1 تا 3 آیات

1۔ یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا اے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر تاکہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔

2۔ چنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تاکہ جنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو ہمیشہ کی زندگی دے۔

3۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔

5۔ 2 کرنتھیوں 9 باب 15 آیت

15۔ شکر خدا کا اُس کی اُس بخشش پر جو بیان سے باہر ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 246:27-31

زندگی ابدی ہے۔ ہمیں اس کی تلاش کرنی چاہئے اور اس سے اظہار کا آغاز کرنا چاہئے۔ زندگی اور اچھائی لافانی ہیں۔ تو آیئے ہم وجودیت سے متعلق ہمارے خیالات کو عمر اور خوف کی بجائے محبت، تازگی اور تواتر کے ساتھ تشکیل دیں۔

2۔ 72:13-16

فانی عقیدہ (زندگی کا مادی فہم) اور لافانی سچائی (روحانی فہم) کڑوے دانے اور گیہوں ہیں، جو آگے بڑھنے سے یکجا نہیں بلکہ الگ ہوتے ہیں۔

3۔ 14:25-30

مادی زندگی کے عقیدے اور خواب سے مکمل طور پر منفرد، الٰہی زندگی ہے، جو روحانی فہم اور ساری زمین پر انسان کی حکمرانی کے شعور کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ فہم غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے، اور اِس کے ساتھ آپ ”صاحب اختیار کی مانند“ بات کر سکتے ہیں۔

4۔ 258:25-5

بشر کو روحانی انسان کی اور اُس کے خیالات کی لامحدود وسعت کی بہت نامکمل سمجھ ہے۔ ابدی زندگی اُس سے تعلق رکھتی ہے۔ خدا کی حکمرانی کے تحت ابدی سائنس میں کبھی نہ پیدا ہونے اور کبھی نہ مرنے سے انسان کے لئے اپنے بلند مقام سے نیچے گرنا ناممکن تھا۔

روحانی حس کی بدولت آپ الوہیت کے دل کو پہچان سکتے ہیں، اور یوں سائنس میں عمومی اصطلاح انسان کو سمجھ سکتے ہیں۔ انسان دیوتا سے نہیں لیا گیا، اور انسان اپنی ہستی کو کھو نہیں سکتا، کیونکہ وہ ابدی زندگی کی عکاسی کرتا ہے، نہ ہی وہ الگ تھلگ، تنہا خیال ہے، کیونکہ وہ لامتناہی عقل، سارے مواد کے منبع کی نمائندگی کرتا ہے۔

5۔ 26-32:245

لامحدود کبھی شروع نہیں ہوا اور نہ یہ کبھی ختم ہوگا۔ عقل اور اِس کی اشکال کبھی فنا نہیں ہو سکتے۔ انسان بدی اور اچھائی، خوشی اور دُکھ، بیماری اور صحت، زندگی اور موت میں جھولتا ہوا پینڈولم نہیں ہے۔ زندگی اور اُس کی لیاقتوں کو کیلنڈروں سے نہیں ناپا جاتا۔ کامل اور لافانی اپنے خالق کی ابدی شبیہ ہیں۔ کسی بھی طرح سے انسان مادی جرثومہ نہیں جو غیر کامل سے فروغ پا رہا اور جو اپنی اصلیت سے بلند روح تک پہنچنے کی کوشش کر رہا ہو۔ ندی اپنے منبع سے اونچی نہیں بہتی۔

شمسی سال کے مطابق عمر کی درازی جوانی چھین لیتی اور عمر کو بدصورتی فراہم کرتی ہے۔ سچائی اور حقیقت کا منور سورج ہستی کے ساتھ وجودیت رکھتا ہے۔ جوانمردی اِس کی ابدی دوپہر ہے جو ڈوبتے سورج سے دھیمی ہوتی جاتی ہے۔ جسمانی اور مادی کی طرح خوبصورتی کا عارضی فہم دھندلا ہو جاتا ہے، روشن اور ناقابل تسخیر تعریفوں کے ساتھ روح کے نور کو مسرور فہم پر طلوع ہونا چاہئے۔

عمروں کو کبھی خاطر میں نہ لائیں۔ تاریخی اعداد و شمار ہمیشہ کی وسعت کا حصہ نہیں ہیں۔ پیدائش اور موت کے اوقات کار مردانگی اور نسوانیت کے خلاف بہت بڑی سازشیں ہیں۔ وہ سب جو اچھا اور خوبصورت ہے اُسے ماپنے

اور محدود کرنے کی غلطی کے سوائے انسان ساٹھ سالہ زندگی کا زیادہ مزہ لے گا اور پھر بھی اپنی ذہنی قوت، تازگی اور وعدے کو قائم رکھے گا۔ لافانی حکمران کے ماتحت انسان ہمیشہ خوبصورت اور عظیم ہوتا ہے۔ ہر آنے والا سال حکمت، خوبصورتی اور پاکیزگی کو عیاں کرتا ہے۔

6۔ 151 :18۔21

خوف کبھی خود کے ہونے اور اپنے کاموں سے رُکتا نہیں۔ خون، دل، پھیپھڑوں وغیرہ کا زندگی، خدا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ حقیقی انسان کا ہر عمل الٰہی فہم کی نگرانی میں ہے۔

7۔ 264 :15۔19

جب ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ زندگی روح ہے، سب کچھ خدا یعنی اچھائی میں پاتے ہوئے اور کسی دوسرے شعور کی ضروت کو محسوس نہ کرتے ہوئے، مادے میں اور نہ مادے سے، یہ فہم خود کاملیت میں کبھی وسعت نہیں پائے گا۔

8۔ 75 :12۔16

یسوع نے لعزر کے بارے میں کہا: ”ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے اور میں اُسے جگانے جاتا ہوں۔“ یسوع نے لعزر کو اس فہم کے ساتھ بحال کیا کہ لعزر کبھی مرا نہیں تھا، نہ کہ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ اُس کا بدن مر گیا تھا اور وہ پھر زندہ ہو گیا۔

9۔ 429 :31۔12

یسوع نے کہا (یوحنا 8 باب 51 آیت)، ”اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔“ یہ بیان روحانی زندگی تک محدود نہیں، بلکہ اس میں وجودیت کا کرشمہ بھی شامل ہے۔ یسوع نے اس کا اظہار مرنے والے کو شفا دیتے اور مردہ کو زندہ کرتے ہوئے کیا۔ فانی عقل کو غلطی سے دور ہونا چاہئے، خود کو اس کے کاموں سے الگ رکھنا چاہئے تو لافانی جوان مردی، مثالی مسیح، غائب ہو جائے گا۔ مادے کی بجائے روح پر انحصار کرتے ہوئے ایمان کو اپنی حدود کو وسیع کرنا اور اپنی بنیاد کو مضبوط کرنا چاہئے۔ جب انسان موت پر اپنے یقین کو ترک کر دیتا ہے، وہ مزید تیزی سے خدا، زندگی اور محبت کی جانب بڑھے گا۔ بیماری اور موت پر یقین، یقیناً گناہ پر یقین کی مانند، زندگی اور صحت مندی کے سچے فہم کو بند کرنے کی جانب رجوع کرتا ہے۔ انسان کب سائنس میں اِس حقیقت کے لئے بیدار ہوگا؟

10۔ 15:302 (ہم ساز)۔18

۔۔۔ہم ساز اور غیر فانی انسان ہمیشہ سے موجود ہے اور بطور مادہ وجود رکھتے ہوئے کسی فانی زندگی، جوہر یا ذہانت سے ہمیشہ بلند اور پار رہتا ہے۔

11۔ 11:426۔32

اگر موت پر یقین ختم ہو جائے اور یہ فہم اجاگر ہو جائے کہ موت بالکل نہیں ہے، تو یہ ایک ”حیات کا درخت“ ہوگا جو اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔ انسان کو اپنی توانائیوں اور کوششوں کی تجدید کرنی چاہئے اور جب وہ اپنی نجات کے لئے جدوجہد کرنے کی ضرورت سے متعلق سیکھتا ہے تو اُسے ریاکاری کی حماقت کو دیکھنا چاہئے۔ جب یہ سیکھ لیا جاتا ہے کہ بیماری زندگی کو نیست نہیں کر سکتی، اور یہ کہ بشر موت کے وسیلہ گناہ یا بیماری سے نہیں بچائے جا سکتے تو یہ ادراک زندگی کی جدت میں تیزی لائے گا۔ اس سے یہ موت کی خواہش یا قبر کے خوف میں مہارت لائے گا اور یوں یہ اُس بڑے ڈر کو تباہ کرے گا جو فانی وجود کا گھیراؤ کرتا ہے۔

موت کے یقین اور اِس کے ڈنگ کے خوف کا ضیاع صحت اور اخلاقیات کے معیار کو اس کی موجودہ بلندی سے کہیں اونچا کرے گا اور خدا، ابدی زندگی، پر غیر متزلزل ایمان کے ساتھ ہمیں مسیحیت کے علم کو اونچا رکھنے کے قابل بنائے گا۔ گناہ موت کو لایا اور موت گناہ کے غائب ہونے پر خود بھی غائب ہو جائے گی۔ انسان لافانی ہے اور بدن ہلاک نہیں ہو سکتا، کیونکہ مادے میں سپرد کرنے کے لئے زندگی ہے ہی نہیں۔ انسانی نظریات یعنی مادا، موت، بیماری، عارضہ اور گناہ سب وہ ہیں جنہیں فنا کیا جا سکتا ہے۔

12۔ 4-30:428

مصنف نے نااُمید عضوی بیماری کو شفا بخشی، اور صرف خدا کو ہی زندگی تصور کرنے کے باعث مرنے والے کو زندہ کیا۔ یہ یقین رکھنا گناہ ہے کہ کوئی چیز قادر مطلق اور ابدی زندگی کو زیر کر سکتی ہے، اور یہ سمجھتے ہوئے کہ موت نہیں ہے اور اس کے ساتھ ساتھ روح کے دیگر فضائل کو سمجھنا زندگی میں روشنی لا سکتا ہے۔

13۔ 10-6:249

ہمارے لئے زندگی میں جدت لاتی محسوس کرتے ہوئے اور کسی فانی یا مادی طاقت کو تباہی لانے کے قابل نہ سمجھتے ہوئے، آیئے روح کی قوت کو محسوس کریں۔ تو آئیں ہم شادمان ہوں کہ ہم ”ہونے والی الٰہی قوتوں“ کے تابع ہیں۔ ہستی کی حقیقی سائنس ایسی ہی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔